M T W T F S — 1 — DATE: / /

Islamiyat
Batch - 49

سوال:
اسلام سے کیا مراد ہے؟ اسلام کی نمایاں خصوصیات
بیان کریں۔

Start with the introduction
of the question.

جواب:

اسلام کا معنی و مفہوم:-

- اسلام کے لغوی معنی:
اسلام عربی زبان کا لفظ ہے اور اسکے
بنیادی طور پر تین لغوی معانی ہیں جو کہ درج ذیل ہیں،

- سلامتی پانا۔
- امن وامان پانا۔
- حکم بجا لانا، سر تسلیم خم کرنا۔

لفظ اسلام قرآن میں چھ (۶) جگہ استعمال ہوا ہے۔
یہ تین حروف "الف"، س، ل کا مرکب ہے۔

- اسلام کے اصطلاحی معنی:-
اسلام سے مراد وہ دین ہے
جو خدا کی حاکمیت کی بنیاد پر ایک پورا نظامِ حیات
پیش کرتا ہے۔ اصطلاح میں اس سے مراد اللہ کی اطاعت
کرتے ہوئے امن و سکون میں داخل ہونا کیونکہ اطاعت
الٰہی انسان کو قلب و روح کے سکون کی جانب لے
جاتی ہے۔ نیز اس سے مراد یہ ہے کہ انسان اپنی خواہشات
کو اللہ کے احکام کے تابع کرے۔
اس کا مطلب یہ ہے کہ
جب انسان احکامات الٰہی کی پیروی کرتا ہے تو اسکو

Scanned with CamScanner

DATE: __/__/____

دنیا و آخرت میں فلاح نصیب ہوگی۔ مثلاً رزق حلال
کمانا حکم باری تعالیٰ ہے الغرض جو شخص رزق حلال
کمائے گا۔ وہ دنیا و آخرت میں سرخرو ہوگا۔
اللہ تعالیٰ **سورۃ آل عمران** میں ارشاد فرماتا ہے:

ان الدین عند اللہ الاسلام

ترجمہ:
"یقیناً اللہ کے ہاں تو دین صرف اسلام ہی ہے"

اسلام کے شرعی معنی:

اسلام وہ دین ہے جس کے تحت
انسان اپنی مرضی سے اللہ کے احکام کی پیروی کرے
یعنی اپنی مرضی اور رضامندی سے اپنی خواہشات کو
احکام الٰہی کے تابع کرے۔ اللہ تعالیٰ **سورۃ آل عمران**
میں ارشاد فرماتا ہے:

لا اکراہ فی الدین

ترجمہ:
"دین میں کوئی زبردستی نہیں"

دینِ اسلام کی نمایاں خصوصیات:-

دین اسلام کی
نمایاں خصوصیات درج ذیل ہیں۔

1) اسلام۔ ایک مکمل ضابطہ حیات
2) عقیدہ توحید
3) عقیدہ رسالت
4) الہامی تعلیمات
5) اسلام اور مساواتِ انسانی
6) دین و دنیا میں وحدت
7) انفرادیت و اجتماعیت
8) میانہ روی۔ توازن

Scanned with CamScanner

M T W T F S DATE: __/__/__

۹) امن عالم کا ضامن۔
۱۰) قابل عمل تعلیمات
۱۱) اسلام - ایک اصلاحی اور انقلابی تحریک
۱۲) علم و حکمت کا مجموعہ۔

ان نکات کی تفصیل درج ذیل ہے

۱) اسلام - ایک مکمل ضابطہ حیات

مکمل ضابطہ حیات کی حیثیت سے اسلامی تعلیمات کے دو پہلو ہیں۔

* اسلام زندگی کی بنیادی حقیقتوں پر روشنی ڈالتا ہے۔ اور ہمیں کائنات کی اصل حقیقت، انسان کے اصل مقام اور زندگی کے مقاصد کے بارے میں رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ یعنی اسلام کے بنیادی عقائد ہمیں کائنات اور زندگی کی حقیقت سے روشناس کرواتے ہیں۔

* اسلام زندگی گزارنے کا ایک قانون/لائحہ عمل پیش کرتا ہے تاکہ انسان اپنی انفرادی و اجتماعی زندگی کو توازن کے ساتھ لے کر چلے۔

۲) عقیدۂ توحید

اسلام کی دوسری نمایاں خوبی عقیدہ توحید ہے۔ عقیدہ توحید سے مراد ہے کہ اللہ کو واحد و لاشریک تسلیم کرنا یعنی اللہ اپنی ذات و صفات میں یکتا ہے۔ اللہ ہی وہ ذات ہے جس کے دائرہ اختیار میں تمام جہان ہیں۔ اور اس اس اختیار میں کوئی دوسرا شریک نہیں ہے۔ جیسا کہ **کلمہ طیبہ** میں ہے

لا الہ الا اللہ۔

اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اس سے مراد یہ ہے کہ دین اسلام کے پیروکاروں کو صرف اور صرف اللہ کے آگے جھکنا ہے۔ کیونکہ وہی

قیامت میں جزا و سزا کا فیصلہ کرے گا۔

۳) عقیدہ رسالت

عقیدہ رسالت اسلام کی بنیادی خوبی ہے۔ یہ عقیدہ انسانیت کے اتحاد کا ضامن ہے۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق اللہ تعالیٰ نے مختلف اوقات میں مختلف انبیاء انسانوں کی فلاح اور رہنمائی کے لیے بھیجے الغرض دین اسلام کے ماننے والوں پر یہ لازم ہے کہ وہ ان تمام انبیاء کی تعلیمات کو مانیں۔ انبیاء کی آمد کا یہ سلسلہ حضرت محمد ﷺ پر آکر ختم ہوتا ہے۔ آپ ﷺ خاتم الانبیاء اور سید الرسل ہیں اور اس بات پر ایمان لانا عقیدہ ختم نبوت ﷺ کہلاتا ہے۔ یعنی زبان و دل سے اس بات کا اقرار کرنا کہ رسول اللہ ﷺ آخری نبی ہیں اور ان کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔ **سورۃ الاحزاب** میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

ما کان محمد ابا احد من رجالکم ولکن رسول اللہ و خاتم النبین

ترجمہ: "محمد ﷺ تمہارے مردوں میں سے کسی کے باپ نہیں ہیں لیکن وہ اللہ کے رسول اور آخری نبی ہیں۔"

۴) الہامی نظامِ حیات

دین اسلام کی سب سے بڑی خوبی یہ ہے کہ یہ ایک ایسا نظام حیات پیش کرتا ہے جو کہ محض عقل انسانی کی کاوشوں کا نتیجہ نہیں بلکہ ہدایت ربانی پر مبنی ہے یعنی اسلام کسی انسانی ذہن کی تخلیق نہیں ہے بلکہ یہ اللہ (خالق) کی طرف سے آیا ہے جس نے یہ جہان بنایا اور وہ ہی ہے جو ماضی، حال اور مستقبل سے واقف ہے۔ اللہ تعالیٰ نے دنیا میں انسان کو اپنا

نائب بنا کر بھیجا اور اس کی رہنمائی کے لیے بار بار انبیاء بھیجے تاکہ وہ الہامی ہدایت کی روشنی میں انسان کو درست راستہ دکھائیں۔ **سورۃ آل عمران** میں ارشاد باری تعالیٰ ہے:-

"اللہ تعالیٰ نے مومنین پر احسان کیا کہ ان میں انہی میں سے ایک پیغمبر مبعوث کیا جو انہیں آیات پڑھ کر سناتا ہے، ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے۔"

5) اسلام اور مساوات انسانی

اسلام نے بنی نوع انسان کی وحدت اور مساوات کا سبق دیا ہے۔ **سورۃ النساء** میں ارشاد باری تعالیٰ ہے

يا يها الناس اتقوا ربكم الذى خلقكم من نفس واحدة

ترجمہ:-

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمہیں ایک جان سے پیدا کیا۔

اس سے مراد یہ ہے کہ قبائل اور خاندان و اقوام صرف باہمی تعارف کے لیے ہیں۔ اسلامی مساوات کی رو سے تمام انسان برابر ہیں۔ فتح مکہ کے موقع پر ارشاد فرمایا:-

"اے لوگو! تم لوگ آدمؑ سے ہو اور آدمؑ مٹی سے بنے تھے۔ عربی کو عجمی پر عجمی کو عربی پر کوئی فضیلت حاصل نہیں مگر تقویٰ کے ساتھ۔"

اسلامی عبادات مساوات کی بہترین ترجمان ہیں ان میں

Scanned with CamScanner

(M) (T) (W) (T) (F) (S)　　DATE: ___/___/______

نماز عملی مساوات کا بہترین نمونہ ہے۔ بقول علامہ اقبال

ایک ہی صف میں کھڑے ہو گئے محمود و ایاز
نہ کوئی بندہ رہا نہ بندہ نواز!!

۶) دین و دنیا میں وحدت

دیگر مذاہب دین اور دنیا میں تفریق کے قائل ہیں جبکہ کہ اسلام دین اور دنیا کی یکجائی کو فروغ دیتا ہے۔ اسلام دین و دنیا کی مصنوعی تفریق کو ختم کرتا ہے۔ اکثر مذاہب میں ترکِ دنیا کی تعلیم ملتی ہے لیکن اسلام ترکِ دنیا کی سختی سے مخالفت کرتا ہے۔ اسلام زندگی اور اسکی مصروفیات کو ترک کرنے کی نہیں بلکہ ان کی تکمیل میں ان میں توازن کی ترغیب دیتا ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا:

لا رھبانیتہ فی الاسلام

ترجمہ: "اسلام میں ترکِ دنیا کا کوئی مقام نہیں۔"

۷) انفرادیت و اجتماعیت

دین اسلام کی ایک اور اہم خوبی یہ ہے کہ اسلام انفرادیت اور اجتماعیت میں توازن قائم کرتا ہے۔ اسلام انفرادی طور پر ایک فرد پر حقوق و فرائض مقرر کرتا ہے۔ ~~یعنی~~ یعنی ایک فرد اپنے اچھے اور برے اعمال کا خود ذمہ دار ہوگا۔ **سورۃ الزلزال** میں اللہ فرماتا ہے۔

"اور جس نے ذرہ برابر بھی نیکی کی تو وہ اسے اپنی نگاہوں کے سامنے پائے گا اور جس نے

ذرہ برابر بھی برائی کی تو وہ اسے بھی دیکھ گا۔"

اس کے ساتھ ساتھ اسلام افراد میں اجتماعی ذمہ داری کا احساس بھی پیدا کرتا ہے اسلام افراد کو جماعت اور سماج کی شکل میں منظم کرتا ہے۔ اور ان کو حکم دیتا ہے کہ وہ معاشرے کی بھلائی کریں۔ رسول ﷺ نے فرمایا۔

"مل جل کر رہو، ایک دوسرے سے مت کٹو، دوسروں کے لیے آسانیاں پیدا کرو، مشکلات پیدا نہ کرو۔"

الغرض اسلام نہ تو فرد کو نظر انداز کرتا ہے اور نہ ہی سماج کو وہ ان دونوں میں توازن اور تناسب قائم کرکے ہر ایک کو اس کا حق دلواتا ہے۔

(۱) میانہ روی - توازن

اسلام نے دین اور دنیا کے ساتھ ساتھ انفرادی اور اجتماعی زندگی اور عبادات میں بھی میانہ روی کا درس دیا۔ اسلام نے زندگی کے تمام شعبوں کے متعلق مفصل ہدایات دیں اور ان تمام شعبوں کے درمیان اعتدال اور توازن قائم کیا۔ اسی طرح اسلام نے وسائل کے استعمال میں کنجوسی اور اسراف دونوں کی مخالفت کی ہے۔ اور اس طرح معاشی زندگی میں اعتدال کی تلقین کی ہے۔ رسول ﷺ نے فرمایا

خیر الامور اوسطها

ترجمہ

"ہر ایک کام میں اوسط اور درمیانہ درجہ بہت ہی اچھا ہے۔"

یہ امتیاز صرف دین اسلام کو حاصل ہے کہ اس نے زندگی کے کو پورا کیا اور ان میں اعتدال اور توازن قائم کیا

Scanned with CamScanner

تاکہ انسانی زندگی اپنی تمام تر وسعتوں کے ساتھ ترقی کر سکے اور کہیں بھی کوئی بے اعتدالی اور عدم توازن پیدا نہ ہو۔

۹) امنِ عالم کا ضامن۔

اسلام امنِ عالم کا ضامن ہے۔ اس علاوہ دیگر نظام قومی، علاقائی اور نسلی مفادات پر مبنی ہیں۔ وہ صرف اپنی قوم کیلئے عدل و انصاف کے خواہاں نظر آتے ہیں۔ اس کی وجہ سے دنیا میں فسادات جنم لیتے ہیں۔ اس کے برعکس اگر اسلام کے اصول اپنائے جائیں تو دنیا میں قائم امن ممکن ہے۔ **سورۃ المائدہ** میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"اے لوگو! تم نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور برائی اور ظلم پر ایک دوسرے سے تعاون نہ کرو۔"

اگر دورِ حاضر میں اقوامِ عالم اس سنہری اصول کو اپنا لیں تو پوری دنیا میں امن و امان کی حکومت قائم ہو سکتی ہے۔

۱۰) قابلِ عمل تعلیمات

اسلامی تعلیمات سادہ، عام فہم اور قابلِ عمل ہیں۔ اسلام میں رسوم و عبادات اس قدر سادہ اور آسان ہیں کہ انہیں ہر شخص انجام دے سکتا ہے۔ خدا اور بندے کے درمیان کسی واسطے کی ضرورت نہیں۔ ہر شخص قرآن سے خود استفادہ کر سکتا ہے۔ سادگی اسلام کی روح ہے۔

۱۱) اسلام۔ ایک اصلاحی اور انقلابی تحریک

اسلام قبول کرنے والوں کے صرف ذہنوں میں فکری اور فلسفیانہ نظام نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک اصلاحی اور انقلابی

(3)

M T W T F S DATE: ___/___/___

Arguments are okay!

[illegible] ہے جس کا مطلب [illegible] ہیں
رائج کیا جائے اور غلبہ اور اقتدار خدا کے دین کو حاصل ہو۔
سورۃ الصف میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"وہی (پاک ذات) ہے جس نے اپنے رسول کو ہدایت
اور دینِ حق دے کر بھیجا تاکہ اسے تمام دیگر
ادیان پر غلبہ عطا کرے خواہ یہ مشرکین کو
[illegible]

Work on structure and presentation of the answer.

ایک محض ایک مذہب ہی [illegible] ہے بلکہ ایک اصلاحی اور
انقلابی تحریک [illegible] جو [illegible]
کی جدوجہد [illegible] کرتا ہے۔ اور خدا کی زمین پر سے ظلم، استحصال،
ناجائز [illegible] جبر و تشدد اور محاشی [illegible] کو مٹا کر زندگی
کو اچھائیوں سے بھر دیتی ہے۔

۱۲) علم و حکمت کا مجموعہ

دین اسلام کی بنیاد علم و حکمت پر رکھی گئی ہے۔
سورۃ البقرۃ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے۔

"جسے علم و حکمت دی گئی اسے بھلائی دی گئی۔"

9/20

اسلام نے [illegible] میں غور و فکر کی تلقین کی ہے۔ یہ
اسلام میں علم [illegible] اہمیت کا ہی نتیجہ تھا کہ جب
آپؐ مبعوث ہوئے [illegible] اس وقت مکہ میں صرف
سترہ آدمی پڑھا لکھا [illegible] تھے لیکن 23 سال بعد
جب آپؐ کا وصال ہوا تو مکہ میں کوئی گھر
ایسا نہ تھا جہاں علم کا چراغ روشن نہ ہو۔

حاصلِ بحث:-

الغرض اسلام سے مراد خود کو
احکامِ الٰہی کے تابع کرتے ہو اپنی خواہشات کو

Scanned with CamScanner

M T W T F S

DATE: ___/___/_____

اسلامی تعلیمات کے مطابق پورا کرنے کی کوشش
کرنا اور قلب و روح کو سکون فراہم کرنا۔ اسلام کی
نمایاں خصوصیات میں عقیدہ توحید و رسالت سرِفہرست
ہیں۔ اسلام دین و دنیا اور عبادات میں توازن کا
بھی اہتمام کرتا ہے۔ اسلام ایک اصلاحی اور انقلابی
تحریک کا نام بھی ہے

Scanned with CamScanner